

کتاب یویل اور لاودکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر تئیس -

Jeff Pippenger

2026-01-04

نمبر تئیس

میں نے مضمون بائیس میں لکھا، "پھر باب گیارہ میں، برگزیدہ قوم کا نسب نامہ سام سے ابرام تک دس ناموں کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ باب گیارہ برج بابل کی کہانی ہے، مگر یہ برگزیدہ قوم کا نسب نامہ بھی ہے، جس کی نمائندگی ابراہیم کرتے ہیں۔ باب گیارہ ایک برگزیدہ قوم کا تعارف کراتا ہے جو خدا کے ساتھ سہ گانہ عہد میں داخل ہونے والی تھی۔ تیسرا اور آخری قدم باب بائیس میں اسحاق کی قربانی تھا۔ باب "گیارہ" الفا کا آغاز ہے اور باب "بائیس" اومیگا کا اختتام ہے۔ ناموں کے معنی میں خدا کی آواز سننے کے لیے درکار ایمان، اس ایمان سے مختلف نہیں جو اس کے کلام کی عددی ترتیب میں اس کی آواز سننے کے لیے درکار ہے۔"

گیارہواں باب قابیل کے عہد اور بابل کے عہد کو پیش کرتا ہے۔ ہم نے برسوں کے دوران بارہا دکھایا ہے کہ بابل کے مینار کی نبوتی خصوصیات ایک جعلی عہد کی نمائندگی کرتی ہیں۔ طوفان کے بعد ادوار میں تبدیلی آئی: طوفان سے پہلے عبادت عدن کے دروازے پر ہوتی تھی، اور طوفان کے بعد عبادت قربان گاہ پر ہونا تھی۔ قربان گاہ کے لیے بابل کے مطابق مخصوص تقاضے تھے۔ اسے قدرتی پتھروں سے تعمیر کیا جانا تھا، جن پر انسان کی کوئی تراش خراش نہ ہو۔ یہ پتھر پر پتھر رکھ کر بنایا جانا تھا، بغیر گارے یا مسالے کے۔

برج کا مقصد نمرود کے ساتھیوں کو ایک نام دینا تھا، یعنی ایسا نام جو کردار کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس برج میں ہم دیکھتے ہیں کہ انسان اپنی نجات خود حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اپنے آپ کو آسمانی دیوتاؤں کی طرح بلند کر رہا ہے۔ یہ برج اس کلیسیا کی علامت ہے جو سمجھتی ہے کہ وہ خود کو بچا سکتی ہے اور یہ کہ اسے بلند کیا جانا چاہیے، جیسا کہ زبور 83 میں دس بادشاہ کرتے ہیں، جب وہ بابل کی نبوت کے مطابق بدی کے گٹھ جوڑ میں پاپائی پیشوا کو بلند کرتے ہیں، جو اتوار کے قانون کے وقت رونما ہوتا ہے۔

آساف کا گیت یا مزمور۔ اے خدا، خاموش نہ رہ؛ چپ نہ رہ اور ساکت نہ رہ، اے خدا۔ کیونکہ دیکھ، تیرے دشمن ہنگامہ مچاتے ہیں، اور جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں سر اٹھائے ہوئے ہیں۔ مزمور 83:1،

2

دنیا ابھی ابھی طوفان نوح سے تباہ ہوئی تھی، اور خدا نے طوفان نوح سے پہلے کی دنیا پر مہلت کے خاتمے کی یہ وجہ بیان کی کہ انسان کے خیالات مسلسل برے ہو گئے تھے۔ بائبل اتحاد کے بارے میں مختلف انداز سے بات کرتی ہے، جن میں سے ایک "آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھنا" ہے۔ کیا دو شخص باہم اتفاق کیے بغیر ساتھ ساتھ چل سکتے ہیں؟

اب اے بھائیو! میں تم سے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے درخواست کرتا ہوں کہ تم سب ایک ہی بات کہو اور تم میں تفرقہ نہ ہوں بلکہ تم ایک ہی ذہن اور ایک ہی رائے میں کامل طور پر متحد رہو۔ 1 کرتھیوں 1:10۔

جب خدا نے نمرود کی بادشاہی پر عدالت کرتے ہوئے زبانوں کو الجھا دیا، تو اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اس الجھن سے پہلے وہ سب متحد تھے، اور لہذا سب ایک ہی مزاج کے تھے، اور وہ مزاج ایک ایسا مذہب

تھا جو انسانی اعمال پر مبنی تھا، جبکہ اسی باب میں ابراہیم اس کے برعکس کی نمائندگی کرتا ہے۔ نمرود کے زمانے میں سام ایک باایمان شخص تھا۔ مورخین اشارہ کرتے ہیں کہ نمرود کو—جو خداوند کے حضور ایک زور آور باغی تھا—سام ہی نے قتل کیا۔ مگر مورخین کی آرا کے بغیر بھی اصل نکتہ قائم رہتا ہے، کیونکہ سام عہد کا آدمی ہے، جو اپنے نسب کو نوح تک پہنچاتا ہے—جو خود ایک عہد کا آدمی تھا—اور نوح اپنے نسب کو شیث تک پہنچاتا ہے—ایک اور عہد کا آدمی—جو اپنے بھائی ہابیل کی جگہ عہد کی تاریخ میں آیا، اور ہابیل بھی ایک اور عہد کا آدمی تھا، جو آدم کی براہ راست نسل سے تھا۔

پیدائش کا گیارہواں باب مسیح اور شیطان کے درمیان عظیم کشمکش ہے، زندگی کے عہد اور موت کے عہد کے تناظر میں۔ نمرود خداوند کے حضور بڑے شکاری کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ وہ ایسی کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے جس کے بہت سے پیروکار ہیں۔ ابرام، سام کی نسل سے، ایسی کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے جس کے پیروکار کم ہیں۔ جب نمرود اپنا برج بنا رہا تھا تو سام عہد کا نمائندہ تھا، لیکن باب گیارہ میں دو عہدوں کی نمائندگی سام اور نمرود نہیں بلکہ نمرود اور ابراہیم کرتے ہیں۔ پولس اس نبوی اصول کی واضح نشاندہی کرتا ہے۔

کیونکہ یہ ملکِ یسوع، سالم کا بادشاہ اور خدائے برتر کا کاہن، جو ابراہیم سے اس وقت ملا جب وہ بادشاہوں کو شکست دے کر واپس آ رہا تھا، اور اس نے اسے برکت دی؛ جسے ابراہیم نے سب کا دہواں حصہ بھی دیا؛ جس کے نام کا ترجمہ پہلے ”راستبازی کا بادشاہ“ ہے، اور پھر سالم کا بادشاہ یعنی ”سلامتی کا بادشاہ“؛ ہے باپ، ہے ماں، ہے نسب، نہ دنوں کا آغاز، نہ زندگی کا انجام؛ بلکہ خدا کے بیٹے کی مانند بنایا گیا، ہمیشہ کے لیے کاہن قائم رہتا ہے۔ اب غور کرو کہ یہ شخص کتنا بڑا تھا کہ حتیٰ کہ بزرگ ابراہیم نے بھی مالِ غنیمت کا دہواں حصہ اسے دیا۔

اور یقیناً لاوی کی نسل کے وہ لوگ جو کہ کہانت کا منصب پاتے ہیں، انہیں شریعت کے مطابق لوگوں سے، یعنی اپنے بھائیوں سے، عشر لینے کا حکم ہے، اگرچہ وہ ابراہیم کی صلب سے نکلے ہیں:

لیکن جس کا نسب ان میں شمار نہیں ہوتا، اُس نے ابراہیم سے عشر لیا اور اُس کو برکت دی جس کے پاس وعدے تھے۔ اور یہ ہے اختلاف ہے کہ ادنیٰ اعلیٰ سے برکت پاتا ہے۔ اور یہاں تو فانی آدمی عشر لیتے ہیں، لیکن وہاں وہ لیتا ہے جس کے جیتا ہونے کی گواہی دی گئی ہے۔ اور یوں کہوں تو لاوی نے بھی، جو عشر لیتا ہے، ابراہیم میں عشر ادا کیا۔ کیونکہ جب ملکِ یسوع نے اُس سے ملاقات کی، تو وہ ابھی اپنے باپ کی صلب میں تھا۔ عبرانیوں 7:1-10۔

ملکی صادق کے موضوع میں موجودہ سچائی بہت زیادہ ہے، لیکن میں صرف یہ واضح کر رہا ہوں کہ پولس براہ راست یہ تعلیم دیتا ہے کہ عہد کے لوگوں کی نبوی خصوصیات—اور اس سے میری مراد الہامی گواہی میں وہ مرد و عورتیں ہیں جن کی کتاب مقدس کی گواہی خدا کے انسانیت کے ساتھ عہد کے نبوی سلسلے میں ایک سنگِ میل کی نشان دہی کرتی ہے—پولس سکھاتا ہے کہ ملکی صادق، جو لاوی کہانت کے کوہ سینا پر قائم ہونے سے پہلے زندہ تھا، لہذا لاوی کہانت کے وجود میں آنے سے بھی چار سو سے زیادہ سال پہلے، اس نے لاوی سے عشر قبول کیا تھا۔ لاوی کہانت میں شامل ہونے کے لیے ضروری تھا کہ آدمی لاوی ہو اور اپنے خونی نسب کو لاوی تک ثابت کر سکے۔ ملکی صادق اپنے نسب کو لاوی کی نسل سے ثابت نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ لاوی ابھی پیدا بھی نہیں ہوا تھا۔

آدم اور حوا کے ساتھ خدا کے عہد کی نمائندگی کرنے والا نبوتی سلسلہ درحقیقت دو عہد پر مشتمل ہے۔ پہلا ایک سادہ آزمائش کے ساتھ زندگی کا عہد تھا۔ سقوط اور آزمائش میں ناکامی کے بعد، اگلا عہد لباس فراہم کرنے کے لیے ایک بھیڑ کے بچے کے خون پر مشتمل تھا۔ پھر انسانیت کے ساتھ خدا کا عہد آیا، جس کی نمائندگی قوسِ قزح، نوح اور قربان گاہ پر عبادت سے کی گئی۔ پھر پیدائش باب گیارہ میں وہ مرحلہ آیا جہاں خدا کا ایک چنی ہوئی قوم کے ساتھ عہد شروع ہوا، جسے عبرانی کہا جاتا تھا۔ ان کہانیوں میں سے ہر ایک میں بائبل کے کردار عہد کے مرد یا عورتیں ہیں۔

پیدائش باب گیارہ میں زندگی کے عہد کی ابتدا ایک منتخب قوم کے ساتھ بیان کی گئی ہے، اور یہ بالکل وہیں بیان کی گئی ہے جہاں نمرود موت کا عہد قائم کرتا ہے، جیسا کہ اینٹوں اور گارے سے ظاہر کیا گیا، جو اس چیز کی نقل تھی جس کی نمائندگی قربان گاہ کرتی تھی، یعنی بغیر تراشے ہوئے پتھر اور بغیر گارے کا استعمال۔ سسٹر وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ قربان گاہ مسیح کی نمائندگی کرتی ہے، چنانچہ نمرود کا مذہب، جو ایک جعلی مذہب ہے، ایک جعلی مسیح کی نمائندگی کرتا ہے۔

اور انہوں نے آپس میں کہا، اُو ہم اینٹیں بنائیں اور انہیں خوب پکائیں۔ اور انہوں نے پتھر کی جگہ اینٹیں اور گار کی جگہ قیر استعمال کیا۔ پیدائش 11:3۔

اور اگر تو میرے لیے پتھر کا مذبح بنائے، تو اسے تراشے ہوئے پتھروں سے نہ بنانا، کیونکہ اگر تو اس پر اپنا اوزار چلائے گا، تب تو اسے ناپاک کر دے گا۔ خروج 20:25

ہم اس خطرے میں ہیں کہ مقدس اور عام کو آپس میں ملا دیں۔ خدا کی مقدس آگ ہماری کوششوں میں استعمال ہونی چاہیے۔ حقیقی مذبح مسیح ہے؛ حقیقی آگ روح القدس ہے۔ یہی ہمارا الہام ہے۔ صرف تب جب روح القدس کسی انسان کی قیادت اور رہنمائی کرے، وہ ایک قابل اعتماد مشیر ہوتا ہے۔ اگر ہم خدا اور اس کے برگزیدوں سے منہ موڑ کر بیگانہ مذبحوں پر استفسار کرنے جائیں، تو ہمیں ہمارے اعمال کے مطابق جواب دیا جائے گا۔ منتخب پیغامات، کتاب 3، 300۔

دیگر حقائق کے علاوہ، ایک سبق جو پیدائش باب گیارہ سے نبوتاً اخذ ہوتا ہے یہ ہے کہ یہ ایک نبوتی سلسلے کی ابتداء کی نمائندگی کرتا ہے۔ نوح کا سیلاب ایک نبوتی جدائی کی نشان دہی کرتا ہے۔ جب نوح کشتی سے نکلا تو عبادت کا ایک نیا طریقہ ہونا تھا، اور عبادت کا طریقہ ہمیشہ عبادت گزاروں کی دو جماعتیں پیدا کرتا ہے، جیسا کہ قابیل اور ہابیل کی تاریخ میں بیان ہے۔ پیدائش باب گیارہ ایک نئی دنیا ہے، جس کی ابتدائی تاریخ اختتامی تاریخ کی بنیادی کہانی بن جاتی ہے، جب خدا کے آخری دنوں کے عہد کے لوگ اتوار کے قانون کے بحران کے دوران گیارہویں گھڑی کے مزدوروں کو بابل سے باہر بلاتے ہیں۔ نمرود اتوار کے قانون کے بحران کے دوران شخص گناہ ہے، اور سام، جو کہ ابراہیم ہے، اسی بحران میں خدا کا آدمی ہے۔ جب نوح کشتی سے نکلا تو کچھ ہی عرصے بعد، پیدائش باب گیارہ میں زبانوں کی تفرق اور خلط زبان کا آغاز ہوا۔ باب گیارہ کا موضوع دو عہد ہیں، اور یہ کہانی اپنے انجام تک پہنچتی ہے جب ابراہیمی عہد کا تیسرا مرحلہ باب ہائیس میں پیش کیا جاتا ہے۔

باب گیارہ سلسلہ ابراہیم کی الفا تاریخ ہے جو باب ہائیس میں اومیگا تاریخ تک پہنچتی ہے۔ نمرود کے بابل کی ابتدائی کہانی اور اسحاق کی قربانی کی اختتامی کہانی، دونوں انسانیت پر آخری عدالت کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یہ سلسلہ نمرود کے برج سے شروع ہوتا ہے اور اسحاق کی قربانی تک پھیلتا ہے، اور یہ سلسلہ دو متضاد قربانیوں میں اختتام پاتا ہے۔ نمرود کی قربانی پر خدا کا تنفیذی فیصلہ صادر ہوتا ہے، اور ابراہیم کی عدالت کو خدا کی برکت ملتی ہے۔ نمرود باب گیارہ کا الفا ہے اور ابراہیم باب ہائیس کا اومیگا ہے۔ اومیگا ہمیشہ بڑا ہوتا ہے، عبرانی حروف تہجی کے مطابق کم از کم ہائیس گنا، اور زبانوں کو الجھانے اور قوموں کو منتشر کرنے میں جو قدرت ظاہر ہوئی تھی، اس پر صلیب کی قدرت نے بہت بڑھ کر سبقت لی۔ نمرود کا برج 9/11 کے ٹوئن ٹاورز کی نمائندگی کرتا ہے اور اسحاق کی قربانی اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتی ہے۔

منتخب قوم کے ساتھ عہد کا سلسلہ عدد گیارہ کی علامت سے شروع ہوتا ہے اور عدد ہائیس کی علامت پر ختم ہوتا ہے۔ یہ سلسلہ نمرود کی الفا تاریخ اور ابراہیم کی اومیگا تاریخ دونوں میں مہلت کے خاتمے پر آ کر ختم ہوتا ہے۔ نمرود اور ابراہیم کی یہی تاریخ ہائیل کی پہلی کتاب میں بیان کی گئی ہے، اور اسے نوح کے طوفان کی انتہائی حالیہ تباہی کے بعد بکھرے ہوئے ٹکڑوں کو سمیٹنے کے پس منظر میں پیش کیا گیا ہے۔ ہائیل کی پہلی کتاب میں دو عہدوں کی تمثیل دو گواہ فراہم کرتی ہے جو باب گیارہ سے باب ہائیس تک کے سلسلے میں مہلت کے خاتمے کو واضح کرتی ہیں۔

جوے انصاف ہے وہ ہے انصاف ہی رہے؛ اور جو پلیدے وہ پلید ہی رہے؛ اور جو راستبازے وہ راستباز ہی رہے؛ اور جو مقدس ہے وہ مقدس ہی رہے۔ مکاشفہ 22:11

نمرود اب بھی ناانصاف اور ناپاک ہے، اور ابراہیم اب بھی راستباز اور مقدس ہے، جیسا کہ پیدائش 11-22 کے الفا میں اور مکاشفہ 22:11 کے اومیگا میں بیان کیا گیا ہے۔ مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے، آیت 10 میں ایک اعلان کیا جاتا ہے کہ اس کتاب کی نبوت کے اقوال پر مہر نہ لگائی جائے۔ اگلی ہی آیت میں، مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے، مکاشفہ میں ایک ایسی نبوت ہے جس کی مہر کھولی جانی ہے۔ آیت گیارہ کے دو آیات بعد، مسیح اس نبوت کی مہر کھولنے کی کنجی فراہم کرتے ہیں۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، اس کتاب کی نبوت کے کلام پر مہر نہ لگا کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ جو ناراست ہے وہ پھر بھی ناراست ہی رہے، اور جو نجس ہے وہ پھر بھی نجس ہی رہے، اور جو راستباز ہے وہ پھر بھی راستباز ہی رہے، اور جو مقدس ہے وہ پھر بھی مقدس ہی رہے۔ اور دیکھ، میں جلد آتا ہوں؛ اور میرا اجر میرے ساتھ ہے تاکہ ہر ایک کو اُس کے کام کے مطابق بدلہ دوں۔

میں الفا اور اومیگا ہوں، ابتدا اور انتہا، اول و آخر۔ مکاشفہ 10:22-13۔

باب بائیس پوری بائبل کا اومیگا باب ہے، اور مکاشفہ میں جو نبوت مہر بند ہے اسے کھولنے کی کنجی وہ اصول ہے جسے مسیح نے مکاشفہ کے باب اول میں سب سے بڑھ کر نمایاں کیا۔ باب اول عبرانی حروف تہجی کا پہلا حرف ہے، اور باب بائیس آخری ہے۔ باب اول کی آیات نو تا گیارہ میں، یوحنا اپنا تعارف کراتا ہے اور مسیح کو الفا اور اومیگا کے طور پر شناخت کرتا ہے۔

میں یوحنا، جو تمہارا بھائی اور مصیبت میں اور یسوع مسیح کی بادشاہی اور صبر میں شریک ہوں، خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب اُس جزیرے میں تھا جسے پتمس کہتے ہیں۔ میں خداوند کے دین میں تھا، اور اپنے پیچھے نرسنگ کی سی بڑی آواز سنی، جو کہتی تھی، میں الفا اور اومیگا، اول اور آخر ہوں؛ اور جو کچھ تو دیکھتا ہے اسے کتاب میں لکھ، اور اسے ایشیا کی سات کلیسیاؤں کو بھیج: یعنی افسس، اور سمرنہ، اور پرگامس، اور تھیاتیرہ، اور ساردس، اور فلادلفیہ، اور لاودکیہ کو۔ مکاشفہ 9:1-11۔

آیت 11 میں یوحنا پتمس میں ہے، مگر آیت 12 میں وہ پلٹتا ہے، اور وہاں سے آگے وہ آسمانی مقدس میں ہے۔ چنانچہ آیات 9/11 میں ہمیں یوحنا کی گواہی ملتی ہے جو یسوع کی شناخت الفا اور اومیگا کے طور پر کرتی ہے، وہی بات جس کی یسوع نے آیت 8 میں پہلے ہی اپنے بارے میں تصدیق کی تھی:

میں الفا اور اومیگا ہوں، ابتدا اور انتہا، خداوند فرماتا ہے، جو ہے، اور جو تھا، اور جو آئے والا ہے، قادر مطلق۔ مکاشفہ 1:8۔

اٹھویں آیت میں، یوحنا وہ لکھ رہا ہے جو اُس نے مسیح کو اپنے بارے میں فرماتے ہوئے سنا۔ آیات نو تا گیارہ میں، یہ خود یوحنا ہے جو اپنے بارے میں بول رہا ہے۔ یہ پہلی گیارہ آیات میں دو گواہوں کی نمائندگی کرتا ہے جو مسیح کی شناخت الفا اور اومیگا کے طور پر کرتے ہیں۔ آیات نو تا گیارہ اپنی جداگانہ فکری اکائی تشکیل دیتی ہیں۔ اگرچہ یہ پورے باب کے ساتھ مربوط ہیں، لیکن ان آیات میں یوحنا اپنے بارے میں بول رہا ہے، جبکہ آیات چار تا آٹھ میں یوحنا الوہیت کی جانب سے اُس کی کلیسیاؤں سے مخاطب ہے۔ آیت چار ایک فکری اکائی کا آغاز کرتی ہے جو آیت آٹھ میں ختم ہوتی ہے۔ اس کی پہچان مسیح کی ابتدائی خصوصیات سے ہوتی ہے—جو تھا، جو ہے، اور جو آئے والا ہے—جن کی نشاندہی آیت چار میں اور پھر دوبارہ آیت آٹھ میں کی گئی ہے۔

یوحنا کی طرف سے اُن سات کلیسیاؤں کے نام جو ایشیا میں ہیں: تم پر فضل اور سلامتی ہو اُس کی طرف سے جو ہے، جو تھا، اور جو آئے والا ہے؛ اور اُس کے تخت کے سامنے جو سات ارواح ہیں اُن کی طرف سے؛ اور یسوع مسیح کی طرف سے، جو امین گواہ ہے، مردوں میں سے پہلوٹھا، اور زمین کے

بادشاہوں کا سردار ہے۔ اُس کی جس نے ہم سے محبت کی اور اپنے ہی خون سے ہمیں ہمارے گناہوں سے دھو ڈالا، اور ہمیں خدا یعنی اپنے باپ کے لیے بادشاہ اور کاہن بنا دیا؛ اسی کو ابدالآباد تک جلال اور سلطنت ہو۔ آمین۔ دیکھو، وہ بادلوں کے ساتھ آتا ہے؛ پر آنکھ اسے دیکھے گی، اور وہ بھی جنہوں نے اسے چھیدا؛ اور زمین کے سب قبائل اس کے سبب سے ماتم کریں گے۔ ہاں، آمین۔

میں الفا اور اومیگا ہوں، ابتدا اور انتہا، خداوند فرماتا ہے، جو ہے، جو تھا اور جو آئے والا ہے، قادر مطلق۔ مکاشفہ 8:1-4۔

باب اول کی پہلی تین آیات یسوع مسیح کے مکاشفہ کو پیش کرتی ہیں، جس کی مہر آزمائشی مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے کھولی جاتی ہے، کیونکہ آیت تین کہتی ہے، "وقت نزدیک ہے۔" "وقت نزدیک ہے" بالکل وہی بیان ہے جو باب بائیس کی آیت دس میں ہے: "اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر مہر نہ لگا کیونکہ وقت نزدیک ہے۔" وہ نبوت جس کی مہر کھولی جاتی ہے، یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔

ہے ی ہاؤگ کی ان حوی تی آ ی ہت وچ روا، ہے ات وہ زاغ آ اک ے ن لھک رہم ے س تی آ ی ہت وچ تخانش ی ن پ ا دوخ ح ی س م ی م تی آ ی و ہٹ آ رہپ روا، "ان حوی ی م" :ہے ی ت وہ عورش ہاؤگ ی ہل ا ی م رخ آ روا ہے ہاؤگ ی ن اس ن ا ی م ی ل ہ پ ی م تی آ ی چ ناپ ۔ی ہ ے ت اورک وچ روا، ہے وچ" ہو ہک ے ی ت ر ک ر پ روط سا تخانش ی ک پ اب ی ن ام س آ تی آ ی ہت وچ ہک ے ی ت ر ک ر پ روط سا تخانش ی ک ح ی س م تی آ ی و ہٹ آ "۔ہے ال او ے ن آ وچ روا، اہت ے ن آ وچ روا، اہت وچ روا، ہے وچ" ہوا لالا"۔ہے

یسوع مسیح کے مکاشفہ کی مہر کھولنے کی کنجی الفا اور اومیگا کا اصول ہے۔ اول و آخر کے طور پر، مسیح حال میں بھی موجود ہے، اگرچہ وہ ماضی میں تھا اور مستقبل میں بھی ہوگا۔ یہ حقیقت کہ یسوع اور باپ دونوں وہی خدا ہیں جو تھا ہے اور آئے والا ہے، مسیح کے الفا اور اومیگا ہونے کا ایک اور اظہار ہے۔ وہ الفا اور اومیگا ہے، اول و آخر، ابتدا و انتہا؛ وہ ابتدا میں تھا اور انتہا میں ہوگا۔ قیصریہ فلپی میں کلیسیا کو دی جانے والی "بادشاہی کی کنجیاں" وہی حقیقت ہیں جسے یسعیاہ 22:22 میں الیاقیم کے کندھے پر رکھی گئی "کنجی" کے ذریعے دکھایا گیا تھا۔ کتاب مکاشفہ کا الفا باب اول ہے اور اومیگا باب بائیس، اس لیے ہم مکاشفہ کے ابواب میں تمام عبرانی حروف تہجی پاتے ہیں۔ باب تیرہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے اور پھر اس کے بعد دنیا کی۔ باب اول مسیح کو الفا اور اومیگا کے طور پر پیش کرتا ہے اور باب بائیس اسی حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے، مگر باب اول میں مذکور مہر کے کھلنے کے حوالے سے۔ باب اول، تیرہ اور بائیس ان تین عبرانی حروف کی نمائندگی کرتے ہیں جو مل کر لفظ "سچائی" بناتے ہیں۔

متی کے باب تئیس میں یسوع نے فریسیوں اور صدوقیوں پر آٹھ وائے سنائیں۔ باب بائیس کی آخری آیت میں مسیح کا جھگڑالو یہودیوں سے مکالمہ داؤد کے معنے پر ختم ہوا، ایسا معنے جو صرف تب حل ہو سکتا ہے جب آپ الفا اور اومیگا کے اصول کو سمجھیں۔

جب فریسی اکتھے ہوئے تو یسوع نے ان سے پوچھا کہ مسیح کے بارے میں تم کیا سوچتے ہو؟ وہ کس کا بیٹا ہے؟

انہوں نے اس سے کہا، داؤد کا بیٹا۔

وہ ان سے کہتا ہے، پھر داؤد روح میں اسے خداوند کیونکر کہتا ہے کہ: خداوند نے میرے خداوند سے کہا، تو میرے دینے ہاتھ بیٹھ جا، جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں؟ پس اگر داؤد اسے خداوند کہتا ہے تو وہ اس کا بیٹا کیونکر ہے؟

اور کوئی آدمی اُسے ایک لفظ بھی جواب نہ دے سکا، اور اُس دن کے بعد کسی آدمی میں یہ جرات نہ رہی کہ وہ اُس سے مزید کوئی سوال کرے۔ متی ۲۲:۴۱-۴۶۔

بائیسویں باب کا اختتام عہد کی تاریخ کے ایک سنگِ راہ کی نشاندہی کرتا ہے۔ یرمیاہ بھی سچائی کے اسی سلسلے پر کلام کرتا ہے:

خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس یہ کلام آیا: خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو اور وہاں یہ کلام منادی کر اور کہہ: اے یہوداہ کے سب لوگو جو خداوند کی عبادت کے لیے ان دروازوں سے داخل ہوتے ہو، خداوند کا کلام سنو۔ یوں فرماتا ہے رب الافواج، اسرائیل کا خدا: اپنی راہوں اور اپنے اعمال کی اصلاح کرو، تو میں تمہیں اس جگہ بساؤں گا۔ جھوٹی باتوں پر بھروسا نہ کرو، یوں کہتے ہوئے: خداوند کی پیکل، خداوند کی پیکل، خداوند کی پیکل یہی ہیں۔

کیونکہ اگر تم اپنے راستے اور اپنے اعمال پوری طرح سدھار لو؛ اگر تم آدمی اور اس کے پڑوسی کے درمیان انصاف پوری طرح کرو؛ اگر تم پردیسی، یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو، اور اس جگہ بے گناہ خون نہ بہاؤ، اور نہ اپنے نقصان کے لیے دوسرے معبودوں کے پیچھے چلو: تو میں تمہیں اس جگہ، اس ملک میں جو میں نے تمہارے باپ دادا کو دیا، ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بساؤں گا۔ دیکھو، تم جھوٹے الفاظ پر بھروسا کرتے ہو جو تمہیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتے۔ کیا تم چوری کرو گے، قتل کرو گے، زنا کرو گے، جھوٹی قسمیں کھاؤ گے، بعل کے آگے بخور جاؤ گے، اور ان دوسرے معبودوں کے پیچھے چلو گے جنہیں تم نہیں جانتے؛ اور پھر آ کر اس گھر میں، جو میرے نام سے کہلاتا ہے، میرے سامنے کھڑے ہو کر کہو گے، ہمیں یہ سب مکروہات کرنے کے لیے نجات دی گئی ہے؟

کیا یہ گھر، جو میرے نام سے کہلاتا ہے، تمہاری نظر میں ڈاکوؤں کی کھوہ بن گیا ہے؟ دیکھو، میں بھی اسے دیکھ چکا ہوں، خداوند فرماتا ہے۔ لیکن اب تم شیلو میں میری اس جگہ پر جاؤ جہاں میں نے ابتدا میں اپنا نام رکھا تھا، اور دیکھو کہ میں نے اپنی قوم اسرائیل کی بدی کے سبب اس کے ساتھ کیا کیا۔

اور اب، اس لیے کہ تم نے یہ سب کام کیے ہیں، خداوند فرماتا ہے، اور میں نے تم سے کلام کیا، صبح سویرے اٹھ کر اور بولتا رہا، لیکن تم نے نہیں سنا؛ اور میں نے تمہیں پکارا، مگر تم نے جواب نہ دیا؛ اس لیے میں اس گھر کے ساتھ، جسے میرے نام سے پکارا جاتا ہے اور جس پر تم بھروسہ کرتے ہو، اور اس مقام کے ساتھ، جو میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو دیا، ویسا ہی کروں گا جیسا میں نے شیلوہ کے ساتھ کیا۔ اور میں تمہیں اپنی نظر سے دور پھینک دوں گا، جیسے میں نے تمہارے سب بھائیوں کو، بلکہ افرائیم کی ساری نسل کو، دور پھینک دیا۔ اس لیے تو اس قوم کے لیے دعا نہ کر، نہ ان کے واسطے فریاد یا دعا اٹھا، نہ میرے حضور شفاعت کر؛ کیونکہ میں تجھے نہیں سنوں گا۔ یرمیاہ 7:1-16.

یرمیاہ کو کہا گیا کہ قدیم اسرائیل کے لیے دعا نہ کرے، کیونکہ وہ ایسے موڑ پر پہنچ چکے تھے جہاں سے واپسی ممکن نہ رہی تھی، اور بابائیس کے آخر میں جھگڑالو یہودیوں کا بھی یہی حال تھا۔ جب موسیٰ (عہد کا بندہ) کو خدا کے اس فیصلے کا سامنا ہوا کہ وہ منتخب عہدی قوم کو ہلاک کرے، تو موسیٰ نے دعا کے ذریعے شفاعت کی۔ باب سات میں یرمیاہ کو اسی عہدی قوم کے لیے دعا نہ کرنے کو کہا جاتا ہے۔ شیلو کی نبوی تاریخ کو اس بات کے سطر بہ سطر ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے کہ جب کسی منتخب عہدی قوم کا گناہ ناقابل تدارک حد تک پہنچ جاتا ہے تو خدا اسے رد کر دیتا ہے، جیسا کہ ایک ہی آیت میں بیان ہے۔

افرائیم بتوں سے ملا ہوا ہے؛ اسے چھوڑ دو۔ ہوشع 4:17

عہد کی تاریخ میں وہ نقطہ جہاں خدا اپنے عہدی تعلق کو ختم کرتا ہے ایک مخصوص نشان راہ ہے۔ ہوشع اور کالب کی رپورٹ کا رد، جو دسویں آزمائش کی علامت تھا، ایک اور مثال ہے۔ چند ابواب بعد یرمیاہ کو بھی کہا جاتا ہے کہ وہ اس قوم کے لیے دعا نہ کرے۔

پس تو اس قوم کے لیے دعا نہ کر، اور نہ ان کے لیے فریاد یا دعا بلند کر، کیونکہ جب وہ اپنی مصیبت کے سبب مجھ سے فریاد کریں گے تب میں ان کی نہ سنوں گا۔ یرمیاہ 11:14۔

باب سات میں، اتوار کے قانون کے موقع پر لاودکیہ کے لوگوں کا اُگل دیا جانا، جیسا کہ شیلوہ کی علامت کے ذریعے پیش کیا گیا ہے، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہ نزدیک مستقبل میں کیا "کرے گا"۔

پس میں اس گھر کے ساتھ، جو میرے نام سے موسوم ہے اور جس پر تم بھروسا رکھتے ہو، اور اس جگہ کے ساتھ بھی جسے میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو دیا تھا، ویسا ہی کروں گا جیسا میں نے شیلوہ کے ساتھ کیا تھا۔ اور میں تمہیں اپنی نظر سے دور کر دوں گا، جیسے میں نے تمہارے سب بھائیوں کو، بلکہ افرائیم کی ساری نسل کو، دور کر دیا۔ پس تو اس قوم کے لیے دعا نہ کر، نہ ان کے لیے فریاد یا دعا بلند کر، نہ میرے حضور شفاعت کر، کیونکہ میں تیری نہ سنوں گا۔ یرمیاہ 16:7-14۔

باب گیارہ میں، دعا نہ کرنے کا حکم اُس خوف کے بارے میں ہے جو لاودیقیوں پر اُس وقت چھا جائے گا جب وہ اپنے آپ کو اتوار کے قانون کے بعد آنے والے وقت مصیبت میں پائیں گے۔ انہیں لاحق ہونے والا یہ خوف اُن کے عہد کے انکار کی تاریخ کے تناظر میں ہے۔

اس عہد کی باتیں سنو، اور تو یہوداہ کے آدمیوں اور یروشلم کے باشندوں سے بات کر؛ اور تو ان سے کہہ،

یوں فرماتا ہے اسرائیل کا خداوند خدا؛

ملعون ہے وہ آدمی جو اس عہد کی باتوں کو نہ مانے، جن کا حکم میں نے تمہارے باپ دادا کو اُس دن دیا جب میں انہیں مصر کی سرزمین سے، لوہے کی بھٹی میں سے، نکال لایا، یہ کہہ کر: میری آواز کو مانو اور جن جن باتوں کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں ان سب پر عمل کرو؛ تب تم میری قوم ہوگے اور میں تمہارا خدا ہوں گا؛ تاکہ میں وہ قسم پوری کروں جو میں نے تمہارے باپ دادا سے کھائی تھی کہ انہیں وہ زمین دوں جو دودھ اور شہد سے لبریز ہے، جس طرح آج کے دن ہے۔

تب میں نے جواب دیا اور کہا، اے خداوند، ایسا ہی ہو۔ تب خداوند نے مجھ سے فرمایا،

یہ سب باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کی گلیوں میں منادی کر کے کہہ: اس عہد کی باتیں سنو اور ان پر عمل کرو۔ کیونکہ جس دن میں نے تمہارے باپ دادا کو مصر کی سرزمین سے نکالا، اسی دن سے لے کر آج تک میں صبح سویرے اٹھ کر بار بار تاکید کرتا رہا ہوں اور کہتا آیا ہوں کہ میری آواز کی اطاعت کرو۔ مگر انہوں نے نہ مانا اور نہ کان دھرا، بلکہ ہر ایک اپنے برے دل کے خیال کے پیچھے چلتا رہا۔ اس لیے میں اس عہد کی سب باتیں ان پر لاؤں گا جن کے کرنے کا میں نے انہیں حکم دیا تھا، لیکن انہوں نے ان پر عمل نہ کیا۔

اور خداوند نے مجھ سے فرمایا: یہوداہ کے مردوں میں اور یروشلم کے باشندوں میں ایک سازش پائی گئی ہے۔ وہ اپنے باپ دادا کی بدکاریوں کی طرف پھر گئے ہیں، جنہوں نے میرے کلام کو سننے سے انکار کیا؛ اور وہ دوسرے معبودوں کے پیچھے ہو لیے تاکہ ان کی خدمت کریں۔ اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے میرا وہ عہد توڑ دیا ہے جو میں نے ان کے باپ دادا کے ساتھ باندھا تھا۔

پس خداوند یوں فرماتا ہے: دیکھو، میں ان پر ایسی مصیبت لاؤں گا جس سے وہ بچ نہ سکیں گے؛ اور اگرچہ وہ مجھ سے فریاد کریں گے، میں ان کی نہ سنوں گا۔ تب یہوداہ کے شہر اور یروشلم کے باشندے جا کر اُن دیوتاؤں کو پکاریں گے جن کے آگے وہ بخور جلایا کرتے ہیں؛ لیکن ان کی مصیبت کے وقت وہ برگز انہیں نہ بچائیں گے۔ کیونکہ اے یہوداہ، تیرے شہروں کی تعداد کے برابر ہی تیرے معبود تھے؛ اور یروشلم کی گلیوں کی تعداد کے مطابق تم نے اُس شرمناک چیز کے لیے مذابح قائم

کیے ہیں، یعنی بعل کو بخور جلانے کے مذابح۔

پس تو اس قوم کے لیے دعا نہ کر، نہ ان کے لیے فریاد یا دعا کر، کیونکہ جس وقت وہ اپنی مصیبت کے سبب مجھ سے فریاد کریں گے، میں ان کی نہ سنوں گا۔ یرمیاہ 11:1-14۔

امیدواروں کا جی اٹھنا، تاکہ وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہوں، اس کی نشاندہی مکاشفہ 11:11 میں کی گئی ہے؛ اور ان کے آخری جمع ہونے کی نشاندہی اشعیاہ 11:11 میں کی گئی ہے؛ اور اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کے بیرونی سلسلے کی نشاندہی دانی ایل 11:11 میں کی گئی ہے؛ اتوار کے قانون کے تحت کھرپتوار پر عدالت کی نشاندہی حزقی ایل 11:11 میں کی گئی ہے اور احمق کنواریوں پر آنے والی سزا اور خوف کی نشاندہی یرمیاہ 11:11 میں کی گئی ہے۔

اس قوم کے لیے دعا نہ کرنے کا حکم، انجیل متی کے باب بائیس کی آخری آیات میں ایک سنگ میل ہے، اور باب تئیس ایڈونٹزم پر اٹھ خرابیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ باب تئیس یا تو 22 اکتوبر 1844 کی نمائندگی کرتا ہے، یا اتوار کے قانون کی۔ یہ دونوں سنگ میل شادی کی تکمیل ہیں، اور شادی دلہن اور شوہر کے درمیان ہوتی ہے جو ایک تن ہو جاتے ہیں۔ شادی کی تکمیل کفارہ، یعنی "ایک ہونے" کی نمائندگی کرتی ہے۔ انسان خدا کی صورت پر پیدا کیا گیا، اور اُس نے نر و ناری پیدا کیے۔ ان کی اولاد کی نمائندگی مرد کے تئیس کروموسوم اور عورت کے تئیس کروموسوم کرتے ہیں۔ مل کر ان کے یہ چھیالیس کروموسوم بیکل کو تشکیل دیتے ہیں۔ ہر فرد ایک بیکل ہے، کیونکہ کیا تم نہیں جانتے کہ تم خداوند کا بیکل ہو؟

شادی کی تکمیل، جب دونوں ایک ہو جاتے ہیں، تئیس تئیس کے دو بیکلوں کے ملاپ سے چھیالیس کا ایک بیکل تشکیل پاتا ہے۔ بیکل بنانے والا مسیح ہے، اور وہ اپنی کلیسیا کو مؤنٹ بیکل کے طور پر بناتا ہے جو اس کے مذکر بیکل کے ساتھ ملنے والی ہے۔ اتصال اس وقت ہوتا ہے جب انسانی بیکل، خدا کے بیکل کے قدس الافداس میں الہی ذات کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔ "تئیس" ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی علامت ہے، اور وہ کام تئیس سو سالہ پیشگوئی کے اختتام پر شروع ہوا۔ متی باب تئیس لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کے خلاف ایک اعلان ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی جعلی نقل ہیں۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار، سات کے ضمن میں اٹھواں ہیں، اور وہ وہی ہیں جنہیں اٹھویں دن زندہ کیا جاتا ہے، اور وہ نوح کی کشتی کے اٹھ نفوس ہیں؛ وہ شیث کی نسل کے اٹھ فرد ہیں، اور ان کی پیشانیوں پر مہر کی تمثیل ختنہ سے ہوئی، جو اٹھویں دن کیا جاتا تھا۔ وہ وہی کاہن ہیں جنہیں اٹھویں دن خدمت کے لیے مسح کیا جاتا ہے، اور باب تئیس میں ایڈونٹزم پر اٹھ افسوسوں کا اعلان، جعلی اٹھ کے خلاف اعلان ہے۔

بیوقوف کنواریوں پر وائے کا اعلان باب بائیس کی آخری آیت میں خدا کی قوم پر مہر لگائے جانے سے پہلے ہوتا ہے۔ باب بائیس، پیدائش کے باب بائیس کے ساتھ ہم آہنگ ہے، کیونکہ عہد عتیق کی پہلی کتاب عہد جدید کی پہلی کتاب کے لیے نمونہ کا درجہ رکھتی ہے۔ متی کے باب گیارہ سے باب بائیس تک کی نبوی ترتیب بارہ ابواب پر مشتمل ہے، اور ان بارہ میں چھٹا باب، باب سولہ ہے، جہاں شمعون بر یوناہ کا نام بدل کر پطرس رکھا گیا۔

اور میں تجھ سے بھی کہتا ہوں کہ تُو پطرس ہے، اور اس چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا؛ اور جہنم کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔ متی 16:18۔

متی کے باب 11 سے 22 تک کل 459 آیات ہیں۔ ان میں درمیانی آیت باب 16 کی آیت 17 ہے، مگر اس آیت کو آیات 18 اور 19 سے الگ نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ یہ تینوں مل کر ایک ہی بیان بنتی ہیں۔

اور یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، مبارک ہے تُو، شمعون بن یونا؛ کیونکہ پہ بات گوشت اور خون نے تجھ پر ظاہر نہیں کی بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے۔ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو

پطرس ہے، اور میں اس چٹان پر اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور پاتال کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔ اور میں تجھے آسمان کی بادشاہی کی چابیاں دوں گا، اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھا جائے گا، اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھولا جائے گا۔ متی 16:17-19.

باب گیارہ سے بائیس تک کے عین وسط میں مسیحیت کے لیے میثاق کا بنیادی بیان ہے۔ اسی بیان میں شمعون کا نام پطرس رکھا جاتا ہے، اور جب آپ انگریزی زبان کے ہر حرف کے عددی مقام کا اطلاق کرتے ہیں؛ مثال کے طور پر "a" ایک ہے اور "z" چھبیس — تو معلوم ہوتا ہے کہ "16" "16" ہے، "5" "5" ہے، "20" "20" ہے، پھر ایک اور "5" "5" ہے اور "18" "18" ہے۔ جب آپ 16 X 5 X 20 X 5 X 18 کو ضرب دیتے ہیں تو یہ 144,000 کے برابر ہوتا ہے، اور پطرس کے نام کی تبدیلی کا حوالہ، جو عہدی تعلق کی علامت ہے، باب 16 کی آیت 18 میں ملتا ہے، اور پطرس کے پہلے حرف کا عدد 16 اور آخری حرف کا عدد 18 ہے۔ یہ سب کچھ ان بارہ ابواب کے عین درمیان میں ہے جو گیارہ کی علامت سے شروع ہوتے ہیں اور بائیس کی علامت پر ختم ہوتے ہیں۔

وہ لڑی کتاب پیدائش کے باب گیارہ سے بائیس تک میں بھی پائی جاتی ہے، اور اس لڑی میں تین سو پانچ آیات ہیں، اور یہی شمار اس لڑی کے مرکز کے طور پر باب سترہ، آیت گیارہ کو متعین کرتا ہے۔ عہد عتیق کی پہلی کتاب کے انہی بارہ ابواب کی یہ لڑی ابراہیم کے ساتھ عہد کی نشاندہی کرتی ہے، اور عہد جدید کی پہلی کتاب کے انہی ابواب میں اومیگا لڑی سے ملنے والی الفا لڑی کی نمائندگی کرتی ہے۔ متی میں اومیگا کی لڑی کا مرکز ایک لاکھ چوالیس ہزار کے عہدی رشتے کی بلند ترین چوٹی ہے، جو نشان عہد ہیں جو اتوار کے قانون کے وقت بلند کیا جاتا ہے۔ کتاب پیدائش کی اس لڑی کی مرکزی آیت نہ صرف اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ وہ مرکزی آیت ہے، بلکہ ابراہیم کے ساتھ سہ گانہ عہد کے دوسرے یا درمیانی قدم کی، اور اسی قدر اہمیت کے ساتھ عہد کی نشانی کی بھی نشاندہی کرتی ہے۔

اور تم اپنے قلفہ کا ختنہ کرو گے؛ اور یہ میرے اور تمہارے درمیان عہد کی نشانی ہوگی۔ پیدائش 17:11.

ہم ان باتوں کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

پھر، جب وہ گرد و کچرا، جعلی زیورات اور نقلی سکے جھاڑ رہا تھا، تو یہ سب بادل کی مانند اٹھ اور کھڑکی سے باہر نکل گئے، اور ہوا انہیں اڑا کر لے گئی۔ افراتفری میں میں نے ایک لمحے کو آنکھیں بند کر لیں؛ جب کھولیں تو سارا کچرا غائب تھا۔ قیمتی جواہرات، پیرے، سونے اور چاندی کے سکے کمرے بھر میں فراوانی سے ہر طرف بکھرے پڑے تھے۔

پھر اس نے میز پر ایک صندوقچہ رکھا، جو پہلے والے سے کہیں بڑا اور زیادہ خوبصورت تھا، اور زیورات، پیرے، سکے مٹھی بھر بھر کر سمیٹے، اور انہیں صندوقچے میں ڈال دیا، یہاں تک کہ ایک بھی باقی نہ رہا، حالانکہ بعض پیرے سوئی کی نوک سے بھی بڑے نہ تھے۔

پھر اس نے مجھ سے کہا کہ 'آ کر دیکھو'۔

"میں نے صندوقچے میں جھانکا، مگر منظر دیکھ کر میری آنکھیں خیرہ ہو گئیں۔ وہ اپنی سابقہ شان و شوکت سے دس گنا زیادہ چمک رہے تھے۔ میں نے سوچا تھا کہ جن بدکار لوگوں نے انہیں خاک میں بکھیر کر روند ڈالا تھا، ان کے قدموں نے انہیں ریت میں رگڑ رگڑ کر گھسا دیا تھا۔ وہ صندوقچے میں نہایت خوبصورت ترتیب سے سجے ہوئے تھے، ہر ایک اپنی جگہ پر، اور انہیں اندر ڈالنے والے شخص کی کوئی ظاہری محنت دکھائی نہیں دیتی تھی۔ میں نے حد خوشی سے چلا اٹھا، اور اسی پکارنے مجھے جگا دیا۔" ابتدائی تحریریں، 83.

تم خداوند کی آمد کو ضرورت سے زیادہ دور سمجھ رہے ہو۔ میں نے دیکھا کہ آخری بارش آدھی رات کی پکار کی طرح [اتنی ہی اچانک جتنی] آ رہی تھی، اور دس گنا زیادہ طاقت کے ساتھ۔ اسپالڈنگ اور میگن، 5۔

اور حکمت اور فہم کی سب باتوں میں جن کے بارے میں بادشاہ نے اُن سے دریافت کیا، اُس نے اُنہیں اپنی ساری مملکت کے سب جادوگروں اور نجومیوں سے دس گنا بہتر پایا۔ دانی ایل ۱:۲۰